پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۵ اکتوبر ۱۹۸۲ | بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار | جلد نمبر ۱۲
۱۹ محرم ۱۴۰۳ | | شمارہ ۱۵

پاکستان کی امداد حال ہی میں موصول ہونے کی اطلاع ملی ہے مشرقی پنجاب کے انتہا پسندوں کو پاکستان ہتھیاروں سے لیس کر کے تربیت بھی دے رہا ہے۔

پاکستان سکھوں کو سرمایہ اور اسلحہ فراہم کر رہا ہے بھارت

صدر راج کے بعد پورے صوبے مشرقی پنجاب میں کشیدگی عروج پر پہنچ گئی۔ تشدد کے واقعات میں اضافہ، امرتسر میں ایک اعلیٰ افسر کو اغوا کر لیا گیا۔

پیرا ملٹری پولیس کی ۲۴ بٹالین اور ہزاروں فوجی جوانوں نے کنٹرول سنبھال لیا

بھارتی حکومت سے سکھوں کے سنگین تصادم کا امکان، اکالی دل اور سکھ رہنماؤں کی طرف سے شدید مذمت

[illegible]

ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خان کے حکومت سے مذاکرات

جنرل کے ایم عارف نے تحریک استقلال کے نظر بند لیڈر سے ۱½ گھنٹے بات چیت کی

لاہور — میاں محمود علی قصوری نے
سابق جزل کے میاں خورشید قصوری کے مطابق صدر مملکت و چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل کے ایم عارف نے ایبٹ آباد میں تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خان سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بارے میں بیگم اصغر خان نے ٹیلیفون پر میاں خورشید قصوری کو مطلع کیا۔ بیان کیا گیا ہے کہ جنرل کے ایم عارف نے اصغر خان سے صدر جنرل ضیاء کے اس سیاسی پروگرام پر بات چیت کی جس کا اعلان ۱۲ اگست کو کیا گیا تھا لیکن اس ملاقات میں ایئر مارشل (ریٹائرڈ) اصغر خان نے جو اپنی رہائش گاہ میں نظر بند ہیں اس اعلان کے سلسلے میں بات چیت کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا جب تک تمام سیاسی قیدیوں کو رہا نہیں کیا جاتا ہے۔ سیاسی جماعتوں اور سیاسی سرگرمیوں پر سے پابندیاں ختم نہیں کی جاتیں اور جب تک وہ ایم آر ڈی کے دوسرے رہنماؤں اور اپنی جماعت کے رہنماؤں سے بات چیت نہیں کر لیتے وہ اس سلسلے میں بات چیت نہیں کر سکتے۔ جنرل عارف نے ایئر مارشل اصغر خان کو مطلع کیا کہ حکومت موجودہ سیاسی بحران کو حل کرنے کے لئے دوسرے مختلف طریقے اختیار کر رہی ہے۔

لاہور میں بم کا دھماکہ

تین افراد زخمی

لاہور — (دائرہ) آج یہاں بم کے ایک دھماکے میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب اپوزیشن کے ایک رکن کو قتل کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا۔ زخمیوں میں ایک سپاہی اور دو شہری شامل ہیں۔

بلدیہ کراچی کے میئر اور ڈپٹی میئر بننے کیلئے کوششیں اخوت گروپ کو برتری حاصل ہے

افغان والا اور حسین ہارون کونسلروں کی اکثریت حاصل نہیں کر سکے

معاہدہ جاتی میں مقابلہ کی صورت میں جیتنے کے لئے ۱۱۲ ووٹ درکار ہوں گے

[illegible]

مقبوضہ لبنان کے شہر صیدا میں ۱۷ سالہ مخدوم حسین ہسپتال میں [illegible] اسرائیلی فوجیوں [illegible] زخمی کر دیا۔

چانڈیو میں مشتعل ہجوم پر فائرنگ سے سترہ افراد ہلاک؟

سڑکوں پر رکاوٹیں دور کرنے والی پولیس پر ہجوم نے حملہ کر دیا تھا۔

اسلام آباد — [illegible]

سندھ کو انتہا پسندوں کے ہاتھوں میں جانے سے روکا جائے

سندھ نامہ

محمد موسیٰ بھٹو

پاکستان میں فوجی حکومت اور اس کی پالیسیوں و اقدامات کے خلاف نفرت کی لہر ہر جگہ موجود ہے۔ کچھ علاقوں میں تشدد کی لہر کے اٹھنے اور بعض علاقوں میں خاموشی سے یہ مطلب نہیں لیا جا سکتا ہے فوجی حکومت سے بیزاری موجود نہیں یا لوگ خوش اور مطمئن ہیں۔ [illegible]

CANADA SAVINGS BONDS
ON SALE STARTING MONDAY, OCTOBER 24

اپنی بچت کو کینیڈا سیونگ بانڈز میں لگانا بہت
فائدہ مند بات ہے ۔ کینیڈا سیونگ بانڈز کا تحفظ
حکومت کینیڈا کرتی ہے ۔
سود کی شرح بھی بہت اچھی ہے اور ضرورت پڑنے پر
آپ انہیں کیش بھی کروا سکتے ہیں ۔
اسی وجہ سے لاکھوں کینیڈین انہیں خریدتے ہیں ۔
اس سال کے بانڈز کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں ۔

آپ کو پہلے سال سوا نو فیصد سود ملتا ہے اور اگلے
چھ سال میں ہر سال ۷ فیصد شرح سود کی ضمانت ہے ۔
آپ ایک سو سے شروع کر کے پچاس ہزار ڈالر تک کے
بانڈز لے سکتے ہیں ۔
آپ چاہیں تو ہر سال سود لے سکتے ہیں یا سود در سود
لے سکتے ہیں ۔

آپ پہلے دو مہینوں کے بعد سود کا
جرمانہ ادا کئے بغیر بانڈ کو کیش کرا
سکتے ہیں ۔

آپکے پہلے خریدے ہوئے کینیڈا
بانڈز کے بارے میں کوئی نئی خبر
نہیں جسے آپ پہلے نہ جانتے
ہوں ۔

جو بانڈز آپ نے ۱۹۸۲ میں خریدے تھے وہ یکم
نومبر ۸۳ سے ایک سال کیلئے سوا نو فیصد سود
کمائیں گے ۔ انکی باقی سال کی گارنٹی کم از کم
ساڑھے آٹھ فیصد ہے ۔

جو بانڈز ۱۹۸۲ سے پہلے خریدے گئے ہوں اور انکی
معیاد بھی پوری نہیں ہوئی ان پر ساڑھے
دس فیصد سود ملتا رہے گا ۔

آپ دیکھئے اگر آپ کے پاس ۲۹ سیریز کے بانڈز ہیں
جو ۱۹۷۳ میں نکالے تھے ۔ ان بانڈز کی معیاد
یکم نومبر ۸۳ کو پوری ہو رہی ہے ۔ ان پر بونس دیا جا رہا ہے ۔

کینیڈا سیونگ بانڈز کے بارے میں مزید معلومات
بنکوں، مالی اداروں اور آپکی ملازمت کے
مقام سے بھی حاصل کی جا سکتی
ہیں ۔

بانڈز جلد خریدئے کیونکہ ان کی
فروخت کسی وقت بھی بند ہو
سکتی ہے ۔

$9\frac{1}{4}\%$ FIRST YEAR

NEW CANADA SAVINGS BONDS | LES OBLIGATIONS D'ÉPARGNE DU CANADA

Canada

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

سنو جو لوگ اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

بھارت کی نئی شرانگیزی

بھارتی حکام نے پہلی بار کھل کر الزام لگایا ہے کہ پاکستان سکھوں کو سرمایہ اور اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ متعدد بھارتی اخبارات اور بعض بھارتی رہنما اس طرح کا الزام عائد کرنے میں پہلے ہی پیش پیش رہتے تھے اور خود حکومت بھارت محتاط انداز میں یہ کہتی رہی ہے کہ ایک پڑوسی ملک سکھوں کو امداد فراہم کر رہا ہے۔ اب بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق جو اس نے برطانوی اخبار ٹائمز کے حوالے سے نشر کی ہے۔ بھارتی حکام نے دہلی میں جاری ہونے والے اپنے ایک بیان میں پہلی بار پاکستان کا نام لے کر مشرقی پنجاب کے انتہا پسند گروہوں کو تربیت دینے انھیں ہتھیاروں سے لیس کرنے اور انھیں سرمایہ فراہم کرنے کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔

اس خبر سے یہ بات مزید واضح ہو گئی ہے کہ بھارتی حکمران ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پاکستان کو مشرقی پنجاب کے واقعات میں ملوث کرنا چاہتے ہیں اسی لیے انھوں نے ہر طرح کی احتیاط کو بالائے طاق رکھ کر کھلے طور پر یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ سکھوں کو پاکستان سرمایہ اور اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ بھارت کے حکمران اور ذرائع ابلاغ ملک کے اندر اور باہر پاکستان کے خلاف جس پروپیگنڈہ مہم میں مصروف ہیں۔ یہ الزام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس الزام کا بے بنیاد اور جھوٹا ہونا عالمی رائے عامہ پر بخوبی واضح ہے خود تمام قابل ذکر سکھ رہنما اس الزام کی پہلے ہی تردید کر چکے ہیں۔ عالمی برادری پاکستان کو ایک ایسے ملک کی حیثیت سے جانتی ہے جو کسی دوسرے ملک کے داخلی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا۔ حکومت پاکستان نے کبھی کوئی ایسا بیان جاری نہیں کیا اور نہ کوئی تبصرہ شائع کیا جو بھارت کے داخلی معاملات سے تعلق رکھتا ہو۔ بھارت میں آئے دن مسلمانوں کا قتل عام ہوتا رہتا ہے لیکن پاکستان کے حکام نے بھارتی حکومت کی نازک طبعی کے باعث اس پر کوئی تبصرہ کرنے سے ہمیشہ احتراز کیا۔ عدم مداخلت کے اصول پر اس سختی کے ساتھ عمل کرنے والا ایک ملک آخر کس طرح سکھوں کو سرمایہ اور اسلحہ فراہم کر سکتا ہے؟

یہ ایک صریح جھوٹا اور بے بنیاد الزام ہے جو بھارتی حکام پاکستان پر لگا رہے ہیں۔ ان کے مذموم مقاصد میں ایک تو یہ کہ مشرقی پنجاب کے واقعات میں پاکستان کو ملوث ظاہر کر کے بھارتی رائے عامہ کو پاکستان کے خلاف بھڑکایا جائے اور اُن کی توجہ بھارت کی کانگریسی حکومت کے پیدا کردہ بحرانوں کی طرف سے ہٹا کر پاکستان کی جانب پھیر دی جائے اور دوسرے پنجاب میں مرکز کی کسی کارروائی اور پاکستان کے خلاف اپنے جارحانہ عزائم کے لیے جواز فراہم کیا جائے۔ بھارت کی اس الزام تراشی اور اس کے معاندانہ پروپیگنڈے کو سکھ رہنما جگجیت سنگھ چوہان کے اس حالیہ بیان کی روشنی میں پرکھا جائے جس میں انھوں نے اپنی سیکرٹ سروس کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے کہ بھارت دسمبر تک پاکستان کے خلاف جارحیت کا آغاز کرنے والا ہے۔ بھارت نے سندھ کے معاملات میں کھل کر مداخلت کی۔ دہلی میں پاکستان کے خلاف مظاہرے منظم کیے۔ اور بعض مذاکروں میں جنرل اروڑا اور مسکر جیسی شخصیتوں کے ذریعے ایسی باتیں کہلوائیں جو پاکستان کے خلاف جارحیت کے لیے زمین ہموار کرنے میں معاون ثابت ہوں۔ پاکستان کے خلاف اس مہم کا آغاز بھارتی وزیر اعظم اور بھارتی وزیر خارجہ کے پارلیمنٹ میں دیئے جانے والے بیانات سے ہوا اور اس کے بعد بھارتی وزیر اعظم ملک کے اندر اور باہر پاکستان کے بعض مفسد عناصر کی حمایت میں بیانات دے کر اس معاندانہ مہم کو برابر غذا فراہم کرتی رہیں۔ اب سکھوں کی امداد میں پاکستان کو ملوث کر کے اس مہم کو مزید تیز کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ان واقعات اور قرائن سے یہ بات بالکل واضح ہو کر سامنے آتی جا رہی ہے کہ مسز اندرا گاندھی پر ۱۹۷۱ء میں تو سیع پسندی اور پاکستان کے خلاف جارحیت کا جو جنون چڑھا تھا وہ ایک بار پھر ان پر سوار ہو گیا ہے اور بے تحاشہ بڑھتی ہوئی فوجی طاقت کا نشہ انھیں بے قابو کیے ہوئے ہے۔ اس کا احساس صرف بھارت کے باہر ہی نہیں بھارت کے اندر بھی بڑی شدت کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ بھارت کے ممتاز جریدے انڈیا ٹوڈے نے بھارتی وزیر اعظم پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم نے اپنے پڑوسیوں کے ساتھ ایک ایسے وقت میں معاندانہ پالیسی اختیار کی ہے جب وہ خود اپنے ملک میں متعدد مشکلات سے دوچار ہیں۔ بھارت کے موجودہ حالات کے پس منظر میں خود ان کا اپنا سیاسی پیش منظر بہت زیادہ واضح نہیں ہے۔ اس جریدے نے نئی دہلی میں منعقد ہونے والی جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی حالیہ کانفرنس اور اس میں ظاہر کیے جانے والے باہمی تعاون کے عزائم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم کے تازہ ترین الزامات سے ان عزائم اور کانفرنس کے مقاصد کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ انڈیا ٹوڈے نے بالکل واضح الفاظ میں کہا ہے کہ بھارت اپنے پڑوسیوں کے ساتھ دانستہ طور پر معاندانہ پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اور وہ بھی ایک ایسے وقت میں جبکہ یہ پالیسی خود بھارت کے لیے بہت مہنگی ثابت ہوگی۔

انڈیا ٹوڈے کی یہ نکتہ چینی بھی ظاہر کرتی ہے کہ بھارت کی اس مہم کے پیچھے پاکستان کے خلاف جارحیت کا کوئی بڑا منصوبہ موجود ہے اور اس منصوبے کو روبہ عمل لانے کے لیے زمین ہموار کی جا رہی ہے۔ بھارت کے جارحانہ عزائم کے اس طرح کھل کر سامنے آ جانے کے بعد پاکستان کو اپنی سلامتی و سالمیت کے دفاع کے لیے ہر سطح پر تمام ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔

الفرقان

ہر شخص اپنی سعی کا بدلہ پائے گا

میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے پس تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔ قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے میں اس کا وقت مخفی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر متنفس اپنی سعی کے مطابق بدلہ پائے۔ پس کوئی ایسا شخص جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور اپنی خواہش نفس کا بندہ بن گیا ہے، تجھ کو اس گھڑی کی فکر سے نہ روک دے ورنہ تو ہلاکت میں پڑ جائے گا۔ (طٰہٰ ۱۴-۱۶)

السنۃ

اولاد کو نماز کی تنبیہ کرو

حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کی تاکید کرو اور جب دس برس کے ہو جائیں تو نماز میں کوتاہی کرنے پر ان کو سزا دو اور ان کے بستر بھی الگ کر دو۔"

(سنن ابی داؤد)

زندہ تحریریں

مغربی تعلیم کا اثر

سیاسی اقتدار سے محروم ہونے کے بعد مسلمانوں میں جاہ اور عزت کی بھوک پیدا ہوئی اور معاشی وسائل سے محروم ہونے کے بعد رزق کی بھوک۔ ان دونوں چیزوں کے حصول کا دروازہ صرف ایک ہی رکھا گیا اور وہ مغربی تعلیم کا دروازہ تھا۔

اسلامی تعلیم سے وہ قطع کیے گئے۔ ان میں اکثر ایسے ہیں جو قرآن کو ناظرہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔ اسلامی لٹریچر کی کوئی چیز ان کی نظروں سے نہیں گزرتی۔ وہ کچھ نہیں جانتے کہ اسلام کیا ہے اور مسلمان کس کو کہتے ہیں اور اسلام اور غیر اسلام میں کیا چیز مابہ الامتیاز ہے۔ خواہشات نفس کو انھوں نے اپنا معبود بنا لیا ہے۔ اور یہ معبود اس مغربی تہذیب کی طرف انھیں لیے جا رہا ہے جس نے نفس کی ہر خواہش اور لذت نفس کی ہر طلب کو پورا کرنے کا ذمہ لے رکھا ہے۔ وہ مسلمان ہونے پر نہیں بلکہ ماڈرن ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ وہ اہل فرنگ کی ایک ایک ادا پر جان نثار کرتے ہیں۔ لباس میں، معاشرت میں، کھانے اور پینے میں، میل جول اور بات چیت میں حتیٰ کہ اپنے ناموں تک میں وہ ان کا ہوبہو چربہ بن جانا چاہتے ہیں۔ انھیں ہر اس طریقہ سے نفرت ہے جس کا حکم مذہب نے ان کو دیا ہے۔ اور ہر اس کام سے رغبت ہے جس کی طرف مغربی تہذیب انھیں بلاتی ہے۔ نماز پڑھنا ان کے ہاں عیب ہے، اتنا عیب کہ جو شخص نماز پڑھتا ہے ان کی سوسائٹی میں نکو بنایا جاتا ہے۔ اور اگر نماز کی جرأت نہیں ہوتی تو کم از کم حقارت آمیز حیرت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے کہ آخر یہ کون سی مخلوق ہے جو اب تک خدا کا نام لیے جا رہی ہے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

تحریک آزادی ہند اور مسلمان

امریکہ سے ایک دوست کا خط

دام خیال

خالد مسعود

مجھے اجازت دیجیے کہ میں اپنے ایک دوست سے متعلق آپ کو بتاؤں جو ان دنوں امریکہ میں ہے اور کامیاب بزنس مین ہے۔ وہ وہاں گئے ہوئے تقریباً پانچ برس ہونے کو آئے ہیں۔ کل ہی وہاں سے اس کا خط آیا ہے وہ لکھتا ہے:

"میں یہاں بہت مصروف زندگی گزار رہا ہوں۔ بزنس کو ایک دو کارخانوں تک پھیلا رکھا ہے۔ میرا پروگرام ہے کہ میں پانچ سال اور گزارنے کے بعد پاکستان لوٹ آؤں گا۔ اور وہاں کی سیاست میں حصہ لوں گا۔ پاکستان کے مسائل کو حل کرنے کا پورا نقشہ میرے ذہن میں موجود ہے۔ چونکہ اپنے ملک کی سیاست میں حصہ لینے کیلئے دولت مند ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لیے اتنی دولت کے جمع ہونے تک مجھے یہاں رہنا ہی پڑے گا۔ میں امریکہ میں ہوں مگر مجھے اپنے وطن کی مٹی بہت یاد آتی ہے۔ کیا وہ بھی مجھے یاد کرتا ہے؟"

میرا یہ دوست زمانۂ طالب علمی میں پرجوش مقرر اور کالج یونین کا جنرل سیکرٹری تھا۔ بڑے بڑے منصوبے تیار کرنے کا ماہر۔ اس کے آئندہ منصوبوں میں ملک میں عظیم سماجی اقتصادی اور اخلاقی انقلاب برپا کرنا شامل تھا، جس سے ملک کا نقشہ ہی بدل جاتا۔ کرشاید وہ آگے چل کر کچھ کرتے مگر وہ اس کا ظاہری طور پر خیال رکھتا تھا۔ ایک بار اس نے بس میں ایک مسافر کو سگریٹ پیتے دیکھ کر اس سے الجھ گیا تھا کہ وہ "سگریٹ نوشی" ممنوع ہے، قانون کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔ اس کا فیصلہ اس بات پر کیا جا سکتا ہے جو عمر کے ایک خاص مرحلے تک نہایت بے قرار رہنے کی علامت ہوتی ہے۔ معاشرے کی فرسودہ حالت کو بدلنے کا عزم ظاہر کرتے لیکن عملی زندگی میں قدم رکھتے ہی معاشرے کی انہی برائیوں کا حصہ بن جاتے ہیں جن پر وہ کبھی چیخا کرتے تھے۔ جب وہ امریکہ روانگی کی خبر سنانے آیا تو مجھے قطعی حیرت نہیں ہوئی۔ کیونکہ ایسے نوجوانوں کا انجام بالآخر ایسا ہی ہوتا ہے۔ مجھے تعجب اس خط پر ہوا ہے جس میں اس نے اپنے سیاسی منصوبے کا اعادہ کیا ہے۔ میں اس کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں اور اس نے گرین کارڈ کی خاطر کسی امریکن لڑکی سے شادی کر لی ہوگی اور ایک دو بچے ہونے کے بعد وہ پکا امریکی بن چکا ہوگا۔ اس نے یہ خط بھی ذہنی تسکین کیلئے لکھ دیا ہو۔ ایسے نوجوان جو زمانۂ طالب علمی میں اسٹیج سے بڑے جذبے سے خطاب کرتے ہیں "انقلاب" اور "سماجی مساوات" کی طویل باتیں کرتے ہیں، خوب تالیاں بٹورتے ہیں۔ سننے والے ان کو ملک کا مستقبل سمجھتے ہیں، لیکن جب وہ نوجوان عملی میدان میں آتے ہیں تو سیاست کا میدان چھوڑ جاتے ہیں...

ہر دور سوچنے کی بات ہے کہ وہ نوجوان کہاں گئے؟ انہیں حالات نے نگل لیا یا وہ دنیاوی معاملات اور مفادات میں الجھ کر رہ گئے؟ یا انہیں آگے بڑھنے کا راستہ ہی نہ ملا؟ ان کے پیچھے رہ جانے کا سبب خواہ کچھ بھی ہو، ہم تو صرف اتنا جانتے ہیں کہ اب وہ جہاں کہیں بھی ہوں گے اور جس طرح بھی ہوں گے بہرحال وہ اس طرح کے نہیں ہوں گے جیسا وہ ہونا چاہتے تھے یا جیسا ہم نے انہیں دیکھا تھا۔ سوچتے ہیں وہ ہوں گے کہاں، اور ہوں گے بھی تو پھر وہ کیسا کریں گے، سوچ کر یہ بات۔ جی کچھ اور بھی بوجھل ہو گیا۔

سیاسی اور جمہوری اعتبار سے سابقہ دور حکومت ملکی تاریخ کا بدترین دور تھا لیکن اس بدترین دور میں بھی بہترین نوجوان طلبہ قائد کے طور پر ابھر کر سامنے آتے تھے، لیکن مارشل لاء کے دور حکومت میں یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں سے نوجوان قیادت جنم لینے کے بجائے اسٹین گن چلانے والے پیدا ہو رہے ہیں۔ انہیں دیکھتے اور آئندہ کے بارے میں سوچتے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ سابقہ دور حکومت میں حالات پریشان کن ضرور تھے مایوس کن نہ تھے جبکہ آج حالات پہلے جیسے پریشان کن تو نہیں ہیں لیکن مایوس کن زیادہ ہیں کہ شاید پہلے کبھی مستقبل سے اتنی مایوسی نہ ہوئی ہو۔ مارشل لاء کے عارضی استحکام کی چھتری نے شدید دھوپ میں سایہ پھیلا دیا ہے لیکن جب کوئی تیز جھکڑ اس چھتری کو اڑا لے جائے گا اس کے بعد کیا ہوگا؟ یہی سوال مایوسی اور افسردگی کی چادر کو دبیز کر دیتا ہے جو ہم سب نے اوڑھ رکھی ہے۔

جب سے میں نے اپنے دوست کا خط وصول کیا ہے۔ یہ مسئلہ ان پڑا ہے کہ اسے کیا جواب دوں؟ سوچتا ہوں یہ لکھوں: "پیارے دوست! تمہارا خط ملا۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ تم نے اپنے ارادے تبدیل نہیں کیے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ جان کر دکھ ہوا کہ تمہارے اندر کا بچکانہ پن ابھی ختم نہیں ہوا۔ تم امریکہ میں خوش حال زندگی بسر کر رہے ہو، اسے بسر کرو۔ تمہیں شاید معلوم ہو کہ پاکستان میں مارشل لاء ہے اور مارشل لاء میں سیاست پابند ہو تو ہو، آگے بڑھنے کے راستے بند ہوتے ہیں۔ مسئلہ ان لوگوں کا ہے جو برقرار رہتے ہیں جو تمہارے ذہن میں پاکستان کے مسائل کو حل کرنے کا جو نقشہ محفوظ ہے، اسے امریکہ کے کسی بینک کے لاکر میں رکھوا دو۔"

امریکی امداد — ابو توصیف

فکر کر، جام و سبو اپنے تراش
جام سے غیروں کے پینا بھی غلط
اپنے ہاتھوں سے اگر نہ ہو حرام
دوسروں کے بل پہ جینا بھی غلط

جیتی جاگتی زندگی ـــــ مثی مرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

سسر پر ترس آتا ہے

ہم دونوں میاں بیوی والدین (شوہر کے) ساتھ رہتے ہیں۔ میرے شوہر اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے ہیں۔ ایک بہن ہے۔ وہ شادی شدہ ہے اور پاکستان میں ہے۔ وہ چار سال بعد ملنے کے واسطے آتی ہے۔

میری ساس بہت، وہ ہے وہ الی خود ویں حیرانی کی بات تو یہ ہے کہ وہ میرے ساتھ تو ٹھیک ٹھاک ہیں۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم میاں بیوی ساس سسر کا روایتی جھگڑا نہیں ہوا ہم تو بہت پیار کرتے ہیں۔ کہتے ہیں ایک بیٹی وہ گئی تو دوسری آ گئی۔

میرے سسر جو میرے چچا بھی ہیں۔ بہت نیک دل اور شریف شخص ہیں۔ مجھے اکثر ان پر بہت ترس آتا ہے کیونکہ ساس ان سے بہت زیادتی کرتی ہیں۔ کبھی انہیں کوئی کھانا پسند نہ آئے یا وہ کوئی فرمائش کریں تو بڑی سی بنا دیں گی۔ یہی پکا ہے کھانا ہے کھاؤ نہیں تو آپ کی مرضی۔ ایک دو بار میں نے کچھا کر چولہے میں پکا دیتی ہوں تو مجھے ڈانٹ دیں گی کہ بس نہیں اب ان کا اتنا دماغ بھی خراب نہ کرو۔

سنا ہے میرے چچا جوانی میں بہت رعب داب کے تھے نہ جانے انہیں اب کیا ہو گیا ہے؟

ف۔س

آپ نے اپنے چچا کا بڑھاپا دیکھا ہے۔ بڑھاپے کی نرم خوئی دیکھ آپ بے بسی کہہ رہی ہیں۔ خدا جانے انہوں نے اپنی رعب داب جوانی کو کس کس طرح ٹھاٹ بٹھائی ہوگی۔ آپ کی چچی یعنی ساس کی زیادتیوں کو سہتے کیسے در گیا ہوگا۔ وہ اب وقت گزار چکے۔ ان کے پاس اختیارات کا جو اسٹاک تھا وہ ختم ہو چکا ہے۔ اب وہ باقی ماندہ زندگی ہی اسی طریقے سے گزارنا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے جب طاقت ور حریف کمزور پڑتا ہے تو دوسرا فریق شیر ہوتا ہے۔ اب آپ کی ساس کا دور ہے۔

یہ تو سب محض مذاق تھا، دراصل وہ میاں بیوی اپنے طریقے سے زندگی گزار رہے ہیں انہیں یہی ٹھیک لگتا ہے۔ آپ کو اپنے سسر پر ترس آتا ہے تو جس روز آپ کو موقع ملے ان کی پسند کی چیز پکا دیا کریں تاکہ آپ کو بھی احساس ہو کہ آپ بزرگوں کی خدمت کر رہی ہیں۔ لیکن جانبداری سے کام نہ لیں۔ آخر آپ کی ساس بھی ہیں۔ انہیں بھی خوش رکھنا ہے۔

اگلا قدم!

میں ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں میں کچھ بننا چاہتی ہوں۔ لیکن ہمارے خاندان میں لڑکیوں کی تعلیم وغیرہ پر زیادہ توجہ نہیں دی جاتی اس لئے پڑھائی سے میرا جی اکتا گیا ہے میں شدید احساس کمتری میں مبتلا ہوں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونے لگتی ہوں۔ اور اپنے آپ کو کوستی رہتی ہوں میری ہمیشہ سے خواہش رہی ہے کہ جب مروں تو اپنی آنکھیں کسی کو دے دوں۔

ہم پانچ بہنیں اور چار بھائی ہیں مجھے زندگی سے نفرت ہو گئی ہے۔ کسی چیز میں دل نہیں لگتا حالانکہ میں اپنے بہن بھائیوں سے بے حد خوش ہوں۔ پھر بھی نہ جانے مجھے کیا ہو گیا ہے۔

(ح۔ ر)

دانائی کا قول ہے کہ اگر پہاڑ کی چوٹی تک پہنچنا ہو تو چوٹی کی طرف دیکھنے کی بجائے اپنے اگلے قدم کے بارے میں سوچیں۔ اسے ذہن میں رکھ کر آگے بڑھیں اس طرح ہر قدم پر اپنے اعتماد کا یقین ہوتا رہتا ہے۔ ورنہ چوٹی تک کا فاصلہ بہت طویل محسوس ہوگا۔ اپنے اعتقاد کا یقین ہو تو زندگی بری لگتی ہے۔ ہر کسی شے سے جی اکتا جاتا ہے اور پھر احساس کمتری لاحق ہوتا ہے۔ تمام روایت پرست گھرانوں میں لڑکیوں کے بارے میں اسی طرح سوچا جاتا ہے۔ عام تصور یہ تھا لڑکی کو اگر گھر داری ہی کرنی ہے تو اسے پڑھانے کی کیا ضرورت ہے بلکہ لڑکوں کے لئے بھی یہ خیال تھا کہ اگر بیوپاری کے بیٹے کو بیوپاری ہی بننا ہے تو اسے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب زمانہ بدل چکا ہے بیوپاری کے بیٹے کو بیوپاری بننے کے لئے بھی تعلیم کی ضرورت ہے۔

کرنا پڑتا ہے۔

اب خدا جانے کچھ بننے سے آپ کی کیا مراد ہے۔ آپ نے کچھ تو سوچ رکھا ہوگا کہ یہ بنوں گی۔ وہ بیب (ڈاکٹر، پروفیسر، صحافی) کچھ بھی بننے کے لئے آپ کو ہر حال نویں جماعت کا امتحان پاس کرنا ہوگا۔ اگر آپ نے محنت کرنی چھوڑ دی تو کچھ بھی نہیں بن سکوگی۔ پہلے میٹرک پاس کریں اس دوران میں مستقبل کے لئے چھوٹے منصوبے بنانا چھوڑ دیں۔ صرف یہ سوچیں کہ آپ کو سب سے پہلے نویں اور پھر دسویں جماعت پاس کرنی ہے۔ بعد کی بات بعد میں سوچیں گے۔

سہولتوں کا متمنی

میں ایک لڑکی (ص) سے محبت کرتا ہوں اس کے ساتھ ہی ہاں کو بھی چاہتا ہوں۔ آج تک یہ فیصلہ نہیں کر سکا مجھے دونوں میں سے کس سے زیادہ محبت ہے۔ (ص) ہمارے گھر کے قریب رہتی ہے اور (د) کسی دوسرے شہر چلی گئی۔ میری والدہ (ص) کو بالکل پسند نہیں کرتیں وہ میری بھابھی زاد ہے۔ اس کی بڑی بہن سے میرے بڑے بھائی کی منگنی ہو چکی ہے۔ اس لئے وہ میرا رشتہ اس گھر میں کرنے کو تیار نہیں۔ وہ میرے لئے اپنی بھانجی کو پسند کر چکی ہیں۔ لڑکی مجھے قطعی پسند نہیں۔

میں ابھی زیر تعلیم ہوں۔ ابھی مجھے شادی کرنے میں چھ سات سال لگ جائیں گے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ (ص) یا (د) سے میری بات

ہو جائے تاکہ میں اپنا شادی شدہ دیکھتا رہ جاؤں اور انہیں کوئی اور لے اڑے۔ ایسا ہوا تو میں مٹ جاؤں گا۔

ط۔ ج۔ ر

جو شخص اس قدر سہل پسند ہو کر جدھر سہولت ہو ادھر ہی جھک گیا۔ وہ کبھی نہیں مٹ سکتا۔ بلکہ ایسے شخص کی وجہ سے دوسرے مٹتے رہتے ہیں کیونکہ وہ مطلب برآری کے لئے وقت دیکھ کر بات کرتا ہے اور دوسرے اس پر یقین کر کے سنجیدہ ہو جاتے ہیں۔ البتہ بعد میں پچھتاتے ہیں۔ میری اس بات پر آپ کو یقین نہ ہو تو (ص) اور (د) دونوں میں سے کسی ایک سے پوچھ لیں۔

رشتے کے بارے میں آپ کوئی تردد نہیں کرنا چاہتے یعنی یہ خواہش ہے کہ ابھی سے کسی لڑکی کو اپنے لئے رزرو کر لیں۔ تاکہ پڑھائی ختم ہو کر برسوں کے انتظار کی ماری لڑکی جھٹ سے شادی کو تیار ہو جائے۔ میاں صاحبزادے آپ جو چاہتے ہیں وہ نہیں ہو سکتا کوئی لڑکی اتنا عرصہ آپ کا انتظار نہیں کرے گی۔ لگتا یہی ہے کہ آپ کو (ص)، (د) دونوں کو اپنے ہاتھوں رخصت کرنے لگے۔ پھر آپ کو جو لڑکی ملے گی اس کے نام کا پہلا حرف نہ جانے کیا ہوگا۔

گلاب جامن بنانے کی ترکیب!

اشیاء:- انڈا ایک عدد، سوجی پانچ بڑے چمچ، خشک دودھ پانچ بڑے چمچ، گھی حسب ضرورت، میدہ ایک بڑا چمچ، بیکنگ پاؤڈر چائے کا چمچ۔

ترکیب:- دودھ، میدہ، بیکنگ پاؤڈر اور سوجی میں تھوڑا سا گھی ڈالیں، پھر انڈے کو اس میں ملا کر اسے گوندھ لیں، پھر اس کی ننھی گولیاں بنا لیں۔ اس کے بعد کڑاہی میں گھی لے کر ہلکی آنچ پر گولیاں کو تل لیں۔ جب گولیاں براؤن ہو جائیں، تو پکے ہوئے شیرے میں ڈال دیں۔ جب گولیاں پھول جائیں گلاب جامن تیار ہیں۔

دھوکا نہ دیجئے

کیا آپ مغربی معاشرت کے ان نتائج کو قبول کرنے کے لئے آمادہ ہیں جو یورپ اور امریکہ میں رونما ہو چکے ہیں اور جو اس طرز معاشرت کے طبعی اور یقینی نتائج ہیں؟ کیا آپ اس کو پسند کرتے ہیں کہ آپ کی سوسائٹی میں بھی وہی ہیجان انگیز ماحول پیدا ہو؟ آپ کی قوم میں بھی اسی طرح بے حیائی، بے عصمتی اور فواحش کی کثرت ہو؟ امراض خبیثہ کی وبائیں پھیلیں؟ خاندان اور گھر کا نظام درہم برہم ہو جائے؟ طلاق اور تفریق کا زور ہو؟ اسقاط اور قتل اولاد سے نسلیں منقطع کی جائیں؟ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بہترین جسمانی قوتوں کو ضائع اور اپنی جوانیوں کو برباد کریں؟ اگر مادی منفعتوں اور حسی لذتوں کی خاطر آپ ان سب چیزوں کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہیں تو بلا تامل مغربی راستے پر تشریف لے جائیے اور اسلام کا نام بھی زبان پر نہ لائیے۔ اس راستے پر جانے سے پہلے آپ کو اسلام سے قطع تعلق کا اعلان کرنا پڑے گا تاکہ آپ بعد میں اس نام کو استعمال کر کے کسی کو دھوکا نہ دے سکیں اور آپ کی رسوائیاں اسلام اور مسلمانوں کے لئے موجب ننگ و عار نہ بن سکیں۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

(پیش کردہ ـــــ صقر)

رسم جہیز اور مسلمان

محمد جعفر شاہ پھلواری کے ایک مقالے سے اقتباس

> حضرت فاطمہ کو حضورؐ نے جو کچھ دیا وہ جہیز نہ تھا بلکہ ایک مخصوص ضرورت تھی

م۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے اگر واقعتاً جہیز دینا حضرت اور لازمہ ازدواج ہے تو پھر صرف جناب فاطمہؓ ہی کو ساتھ کیوں کچھ مخصوص ہوا اور دوسری صاحب زادیوں کو یہ جہیز کیوں نہ دیا؟ ... [illegible]

اب ایک تیسری گفتگو بھی سن لیجئے کہ حضورؐ نے جو چیزیں حضرت فاطمہؓ یا حضرت علیؓ کے لئے مہیا فرمائی تھیں ان میں جہیز کے مفہوم کا شائبہ تک نہ تھا ... [illegible]

[illegible]

Shiblee Canada
Letter Press/Off Set Printing
Photocopy
Ask us about Labels & Tags
110-220 Portable Radio & Cassette Recorders
Audio/Video Cassettes
VCR Movie Rental
ہندوستانی پاکستانی ویڈیو فلم کرایہ پر حاصل کرنے کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔
Try us for
Courteous Service and Satisfaction Guaranteed
Mon — Sat 10am - 6pm
988 Danforth Ave. (at Donlands)
Toronto, Ont. M4J 1L9
(416) 465-9726

ادب و ثقافت

شہرِ قائد

پاکستان کی تاریخ میں پہلا افسانہ سیمینار

علی حیدر ملک

پہلے افسانہ سیمینار کے شرکاء (دائیں سے بائیں) ڈاکٹر جمیل جالبی، ممتاز حسین، انتظار حسین، خالدہ حسین

سخن در سخن

خامہ بگوش کے قلم سے

"معاصر" بالآخر شائع ہوگیا

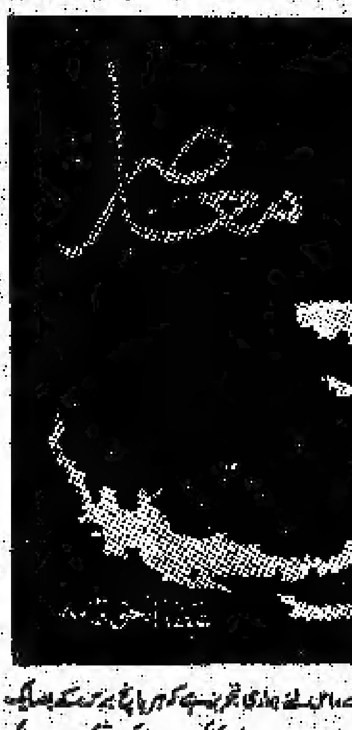

پشتو کے پندرہ شعراء کے خلاف مقدمہ

انجمن ترقی پسند مصنفین کا

سید احمد کی نا تحریر جہد پر قرآن خوانی

لاہور نامہ

امتیاز بھچن نے منیر نیازی کے ساتھ کیا کیا؟

شاعری کے ستارے کیا غربت میں جاکر ماند پڑ گئے

طبلِ جنگ بج رہا ہے

قاضی نذرالاسلام

طبلِ جنگ بج رہا ہے
اے مسلمان! تو اپنے شوقِ شہادت میں عمامہ پہن کر
سر پر پڑو رکھو اونچا کر
نئے زمانے کی دعوت
تیرے دستک پر دعوت دے رہی ہے
تیرے شکستہ قلعہ کے سر پر جھنڈا لہرا رہا ہے
تیری زبان پہ کلمہ توحید
تیرے ہاتھ میں تیز دھار تلوار
تیرا سینہ جوشِ اسلامی سے معمور
اے مسلمان! تو اپنا دل عشقِ الٰہی سے معمور کر کے، بڑھے چل اے مسلمان بڑھے چل
وہ طبلِ جنگ بج رہا ہے
اے مسلمان! تیرا دل کیوں لرزتا ہے؟
قرآنِ مقدس تیرے گلے میں تعویذ سا لٹک رہا ہے
ہم عیش و آرام کی متلاشی قوم نہیں
شہادت ہماری دیرینہ آرزو تھی
جن کے خلیفہ بھکاریوں کے لباس پہن کر آدھی دنیا پر حکمرانی کرتے رہے
آج وہ قوم بے ہوشی کی نیند سو رہی ہے
باہر زبردست طوفان چل رہا ہے۔

بیرونِ ملک پاکستانیوں کو دوہری شہریت کا حق ہوگا

راولپنڈی — وفاقی کابینہ کا اجلاس آج صدر جنرل ضیاء الحق کی صدارت میں ہوا ... دوہری شہریت کا حق دیا جائے ...

سلسلۂ ہدایت

لندن کی اخشاں حسین جعفری نے گیارہ سال کی عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان ٹیسٹ سیریز ڈرا ہو گئی

بھارتی کھلاڑیوں کی طرف سے سست کھیل کا مظاہرہ ۔ منظور کی شاندار بولنگ ...

سرفراز نواز کو ایک ماہ کے لیے ٹیسٹ کرکٹ سے خارج کر دیا گیا

ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ میں پاکستانی کھلاڑی جیت گئے

جالندھر ٹیسٹ میچ بھی ڈرا ہو گیا ۔ گائیکواڑ کی ڈبل سنچری

بھارتی ٹیم ۳۷۴ رنز پر آؤٹ ہو گئی ۔ وسیم راجہ کے لیے مین آف دی میچ ایوارڈ

آسٹریلیا کے دورہ کیلئے عمران خان کپتان ہوں گے

کرکٹ بورڈ نے سولہ کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا

روس پر صدر خامنائی کا الزام

... عوام کے درمیان تعلقات کا پل ... کیا ایران اسے برداشت نہیں کرے گا۔

اسلامی اقدار کے حامل اخلاقی و معیاری رشتوں کے خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر اعتماد کے ساتھ لکھیں ۔ (خدمات فی سبیل اللہ ہیں)

Br. Hasan,
P.O. Box 503,
Station 'A',
Toronto, Ont.
M5W 1E4

جدہ ۔ راولپنڈی ۔ لاہور ۔ لندن ۔ بمبئی ۔ دہلی ۔ ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لیے ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL
1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

• حلال گوشت • حلال مرغیاں
اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں
الفلاح
ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

Running Halal Meat
Business for
SALE
(Keele & Dundas area)
with Two bedroom apartment and a Bachelor apartment
For more information call:
(416) 762-0518

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

۱۹ سالہ ، ۲۲ سالہ اور ۲۵ سالہ تین امریکن امیگرنٹ تعلیمیافتہ خوبصورت اور گھریلو لڑکیوں کے لئے حیدرآباد کے سنی مسلم ڈاکٹر ، کاروباری یا عمدہ ملازمت کے حامل لڑکوں کا رشتہ درکار ہے ۔

۲۹ سالہ ، ۳۰ سالہ اور ۳۱ سالہ اعلیٰ تعلیمیافتہ اور برسر روزگار لڑکیوں کیلئے اچھے کینیڈین یا امریکن امیگرنٹ مسلمان لڑکوں کا رشتہ مطلوب ہے ۔

۳۰ سالہ ، ۳۵ سالہ ، ۴۰ سالہ اور ۴۵ سالہ ڈاکٹر ، کاروباری ، صاحب جائداد اور اعلیٰ تعلیمیافتہ امریکن شہریت کے حامل لڑکوں کیلئے مناسب سنی مسلمان لڑکیوں کے رشتے درکار ہیں ۔
ان کے علاوہ ہر قسم کے معیاری رشتوں کے لئے رجوع کیجئے ۔

Star Marriage Bureau
5601 N. Clark,
Chicago, Il. 60660
Tele: (312) 728-8020

باوقار مذہبی خاندان کی اعلیٰ اخلاقی و مذہبی اقدار کی حامل گریڈ ۱۲ تک تعلیمیافتہ اور سات سال سے کینیڈا میں مقیم پاکستانی لڑکی کیلئے پاکستان یا کینیڈا میں مقیم عمدہ ذاتی اوصاف اور اچھے خاندان کے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے ۔ تفصیلات کے لئے الہلال کی معرفت رجوع کیجئے ۔

S.S. c/o al-Hilal

ایک ۲۷ سالہ شریف متمول مسلم خاندان کی خوبصورت ، امور خانہ داری میں خصوصی مہارت ، مشرق و مغرب کی اقدار کی حامل ، صحتمند دوشیزہ کیلئے مناسب رشتہ مطلوب ہے ۔ الہلال کی معرفت رجوع کیجئے

A. Javed
c/o al-Hilal

ضرورت ہے

بچوں کی دیکھ بھال اور دیگر گھریلو کام کاج میں ماہر تیس تا پچاس سالہ خاتون کی ضرورت ہے ۔ ماہانہ دو اڑھائی سو ڈالر تنخواہ کے علاوہ رہائش کے لئے الگ کمرا اور دیگر گھر کی سہولیات بھی مہیا کی جائینگی دیگر معلومات کیلئے شاہین انصاری سے شام چھ بجے کے بعد اس نمبر پر رابطہ قائم کیجئے (416) 835-5699

پرسنل بیگیج کے تحت کسی بھی تعداد میں بسیں درآمد کرنے کی اجازت

لاهور ــــــــ حکومت پاکستان نے بیرون ملک پاکستانیوں کو پرسنل بیگیج سکیم کے تحت کسی بھی تعداد میں بسیں اور ٹرک پاکستان درآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کا اعلان وزارت تجارت کے سیکرٹری اظہار الحق نے آج کیا ہے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کی درآمد کے بارے میں پالیسی میں تبدیلی ہوئی ہے اس پالیسی کے تحت بیرون ملک مقیم کوئی بھی پاکستانی دو سالوں میں پرسنل بیگیج کے تحت ایک کار پاکستان لا سکتا ہے ... جن سے بیرون ملک پاکستانی استفادہ کر سکتے ہیں ...

دستور کمیشن نے ہر ڈویژن کو صوبہ کا درجہ دینے کی سفارش کی ہے مولانا انصاری

سیاسی عصبیت کے خاتمے کے لئے چاروں صوبوں میں ڈویژنوں کی تعداد مساوی کردی جائے۔ انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہونے چاہئیں

ہماری تجاویز سے اکتوبر ۸۴ تک انتخابی مرحلہ مکمل ہو جائے گا

انتقال اقتدار کے اقدامات کو نہیں پاکستان کو منتقل ہونا تھا

کراچی ـــــ (اسٹاف رپورٹر) دستوری کمیشن کے چیئرمین مولانا ظفر احمد انصاری نے کہا ہے کہ ہمارا ملک اس وقت کسی ہنگامہ آرائی کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ پاکستان کو جا بجا جن خطرات کا سامنا ہے ... انہوں نے کہا کہ دستوری کمیشن نے ... انتخابات کا مرحلہ مکمل ہو کر امیر مملکت کا انتخاب عمل میں آ جائے ...

مولانا انصاری نے کہا کمیشن نے مجلس شوریٰ کے انتخاب کے لئے ... تجویز کیا ہے ...

تہران اور کابل کے درمیان کشیدگی

پیرس ـــــ ...

New Store in
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں
ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN
2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

Please Visit For
Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں
نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں
ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN
918 PAPE AVENUE
TORONTO
PHONE: 463-1287

پنجاب میں ہڑتال کی اپیل ناکام ہو گئی

لاهور ـــــــ ...

چترال کی ہنزہ گل کو حسن بیجا سے نجات مل گئی امریکی شوہر سلون گرفتار

مجھے سلون سے طلاق نہیں خلع چاہیئے حق مہر نہیں لوں گی ہنزہ گل

خلع کا مقدمہ بحال ہو گیا، آج جرح سمیت بیان قلمبند کریں گے، اعلیٰ عدلیہ احکام کے بعد کارروائی

شائع شدہ بیان جھوٹا اور بے بنیاد ہے۔ اعجاز کی تردید ہے سلون کے ساتھ جاؤں گی نہ ہی جانے کو کہوں گی (ہنزہ گل)

راولپنڈی ـــــ ...

لاهور میں جلوس

اسلام آباد ـــــ (داکٹر) لاهور میں آج چار ہزار افراد نے جلوس نکالا اور حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا ... جہاں انہوں نے بحالی جمہوریت کے لئے عام انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا ... یہ جلوس وکلاء کے کنونشن میں وقفے کے دوران نکالا گیا

صوبائی وزیر ہار گیا

کراچی ـــــ ...

کونسل کی رکن بیگم ... گزشتہ روز بلدیاتی انتخابات ... انہوں نے کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے انتخابات میں ...

When Buying or Selling
REAL ESTATE
Call the Professionals, at
Eastern United Realty Inc.

Younus M. Khan
Real Estate Broker

We offer complete Real Estate services, Specializing in ....
* Residential & Commercial properties
* Mortgages arranged/bought and sold
* Management for absentee owner
* Free Market Evaluation of your present home at no obligation
We speak your language. Call now for a convenient appointment.

Eastern United Realty Inc.
1814A Eglinton Avenue East #208
(Golden Mile Plaza at Victoria Park)
Scarborough, Ontario M1L 2L2
Tel: Bus: (416) 752-5503 Res: 422-5646

fortnightly
al-Hilal
Vol.12 No.15 50 ¢
October 25, 1983
Ph: (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6
Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Dir. M. Lateef Owaisi

پاکستان کے داخلی معاملات میں بھارت کی مداخلت کا الزام لگا کر پاکستان کچھ کرنے کا بہانہ تلاش کر رہا ہے۔ یہ بھارت کے خلاف سازش ہے

اندرا گاندھی

پاکستان بھارت کے خلاف کارروائی کرنے والا ہے۔

بیرونی مداخلت کا الزام غلط ہے۔ پاکستان کے بار بار الزام لگانے کا مقصد بھارت کے خلاف کارروائی کے منصوبے پر عمل کرنا ہے بھارتی وزیر اعظم کی پریس کانفرنس

بھارتی پنجاب کی صورتحال میں کسی بیرونی ملک کا ہاتھ نہیں

صدر راج ہندوؤں کی ہلاکت کے سبب نہیں لگایا گیا۔ صورت حال سنگین ہے

ڈاکٹر فاروق عبداللہ تشدد اور بغاوت و دشمن واقعات کی مذمت نہ کرنے کا الزام

[illegible]

مسلم لیگ کے پانچ رکنی وفد اور حکومت کے مابین چار گھنٹے تک مذاکرات

سیکرٹری جنرل ایس ایم ظفر اور پیر پگارا وفد میں شامل نہیں تھے

[illegible]

پاکستان میں بحالی جمہوریت اور بادشاہ خان کے بارے میں بات کرنے سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا : اندرا

[illegible]

پشاور میں مختلف مقامات پر بموں کے دھماکے

ایک بس مکمل تباہ ہو گئی۔ دو دھماکے امریکی قونصل خانہ اور مرکز اطلاعات کے قریب ہوئے

[illegible]

امریکی وزیر دفاع نے پاکستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کی ہے مولانا نورانی

[illegible]

ایم آر ڈی نے مظاہروں کی پالیسی تبدیل کر دی

میرپور بٹھورو میں تصادم و پندرہ افراد ہلاک

[illegible]

بلوچستان کے ۶ شہروں میں ہڑتال

فائرنگ میں زخمی ہونیوالا چل بسا

[illegible]

خیرپور ناتھن شاہ میں

ہلاک شدگان کی تعداد آٹھ ہو گئی

[illegible]

کراچی کے نومنتخب کونسلر

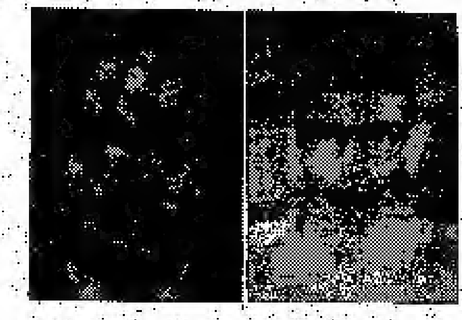

فضل حسین احمد حلقہ نمبر ۹۰ عبدالخالق اشرف والا حلقہ نمبر ۲۳

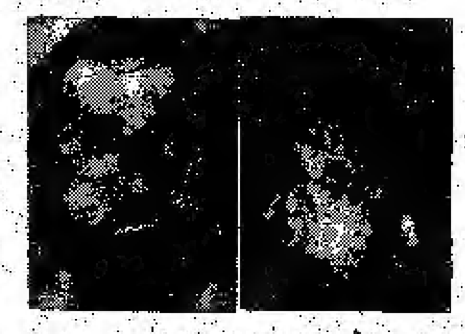

صدیق راٹھور حلقہ نمبر ۱۰ حنیف ہارون حلقہ نمبر ۴

فوٹوگرافر کو فیوجی فلم انعام

[illegible]

کل کا اشتہاری مجرم

آج کا وزیر اعظم

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۵ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Phone: (416) 424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے →